تم میری رائے کو خود فروشی کا نام نہ دو۔ میری رائے بارگی اور اس بیان کو یہیں ختم کر دو۔ میں نے جو کچھ کہا اس پر میرا ضمیر مجھے کسی بھی لمحہ طعن نہیں کرتا۔ خدا شاہد ہے میں نے کچھ بھی اپنے ذاتی مفاد کے لئے نہیں کیا۔

اب پاکستان بن چکا ہے یہ ہمارا وطن ہے اور ہمیں اب اسے ایک سیاسی حقیقت تسلیم کرتے ہوئے اس کی تعمیر اور خدمت میں جت جانا چاہیئے۔ یہ قطعہ زمین ہم نے بے پناہ قربانیوں کے بعد حاصل کیا ہے اور تیرہ سو سال میں آج تک کسی نے آزادی کیلئے اتنی قیمت ادا نہیں کی جتنی ہمیں کرنی پڑی ہے۔ اب اس بیش قیمت ملک کو ہر قیمت پر بچانے کے لئے ہمیں تیار رہنا چاہیئے۔

پاکستان دل جلے مسلمانوں کے دل کی آواز ہے پاکستان بننے پر ہمارے تمام اختلافات ختم ہو گئے پاکستان ہمارا وطن ہے اسکی سلامتی اسکی ترقی اور خوشحالی کیلئے انتھک محنت ہم میں سے ہر ایک کا ایمان ہونا چاہیئے۔ (لاہور۔ ۱۹۴۹)

پاکستان نے جب بھی پکارا واللہ باللہ میں اس کے ذرے ذرے کی حفاظت کروں گا مجھے یہ اتنا ہی عزیز ہے جتنا کوئی اور دعویٰ کر سکتا ہے۔ میں قول کا نہیں عمل کا آدمی ہوں۔ اس طرف کسی نے آنکھ اٹھائی تو وہ پھوڑ دی جائیگی۔ کسی نے ہاتھ اٹھایا تو وہ کاٹ دیا جائیگا میں اس وطن اور اس کی عزت کے مقابلے میں اپنی جان عزیز رکھتا ہوں نہ اولاد۔ میرا خون پہلے بھی تمہارا تھا اور اب بھی تمہارا ہے (لاہور۔ ۱۹۵۱ء)

آج ہم آزاد ہیں اور میری یہ حتمی رائے ہے کہ آزاد ملک کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔ آزاد ملک پر چاروں طرف سے نگاہیں پڑتی ہیں۔ ہر لالچی، طمع۔ سونے چاندی کا بھوکا، زمین کا بھوکا آزاد ملک پر حرص کی نگاہ ڈالتا ہے۔ یہ مت سوچئے کہ ہماری سرحد ننگی پڑی ہے۔ سرحدیں کپڑوں سے نہیں خون سے ڈھانپی جاتی ہیں۔ جہاں مجاہدوں کا خون بہتا ہے وہاں سرحد بن جاتی ہے۔ جنگ ہو یا نہ ہو آپ کو بہرحال تحفظ پاکستان کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔ (کراچی ۱۹۵۲ء)